جامعہ لاہور الاسلامیہ میں اسبوعی پروگرام

مورخہ ۱۵ جمادی الاول ۱۴۱۷ھ گیارہ اکتوبر بروز بدھ بعد نماز عشاء کو "جامعہ لاہور الاسلامیہ" میں جامعہ کی آخری کلاس رابعہ کلیہ کی طرف سے اسبوعی پروگرام ناظم تعلیم "جامعہ لاہور الاسلامیہ" استاد محترم مولانا محمد شفیق صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

اگرچہ یہ پروگرام رابعہ کلیہ کی طرف سے تھا لیکن جامعہ کی ثانوی کلاسز کے طلبہ کے ذوق و شوق کی قدر کرتے ہوئے ان کو بھی پروگرام میں اپنے خیالات کے اظہار کے لئے حصہ دیا گیا۔ پروگرام کی کاروائی کا آغاز قاری عبدالستار سلفی کی تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا۔

اس پروگرام میں رنگ محفل کو بدلنے کے لئے محمد آصف (ثانیہ ثانوی) محمد احمد (شعبہ حفظ) محمد عبداللہ (اولی ثانوی) نے نظمیں اور خلیل احمد ماجد (ثانیہ ثانوی) محمد مشتاق سلفی (ثانیہ ثانوی) نے نعت رسول مقبول پڑھی اور عابد عزیز نے ترانہ جہاد پیش کیا۔ اس کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا اور تقاریر کے سلسلے میں صاحبزادہ محمد اسحاق خادم قصوری (ثانیہ ثانوی) نے اخلاق حسنہ محمد اکرم (رابعہ کلیہ) نے باجماعت نماز کی اہمیت و فضیلت، شہزاد رفیق (اولی ثانوی) نے سیرت النبی، عبدالرحمن رندھاوا نے (سباب المسلم فسوق)، محمد نواز چیمہ (رابعہ کلیہ) نے "المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ" قاری اسماعیل (ثالثہ ثانوی) نے شان صحابہ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ محمد نواز چیمہ نے سورۃ الحجرات کی آیت "یایھا الذین امنوا لا یسخر قوم من قوم...... الایہ اور فرمان نبوی "المسلم من سلمہ المسلمون من لسانہ ویدہ... کے تحت مدلل تقریر کی اور قاری اسماعیل نے شان صحابہ کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اہلحدیث کا ہر فرزند صحابہ کی عظمت کے لئے جان کا نذرانہ تو پیش کر سکتا ہے لیکن ان کی شان میں گستاخی کرنا گوارہ نہیں کر سکتا۔

پھر محمد ریاض (رابعہ کلیہ) نے پروگرام کی فضا بدلنے کے لئے مختلف موضوعات پر کوئز پروگرام پیش کیا اور صدر مجلس مولانا محمد شفیق صاحب نے درست جواب دینے والوں کو اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم کئے۔

پھر دوبارہ تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا تو استاد محترم شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی صاحب کے فرزند ارجمند، حافظ صہیب انور (ثانیہ کلیہ) نے جد الانبیاء سیدنا ابراہیمؑ کی استقامت محمد نعیم صدیقی رابعہ کلیہ نے احترام اساتذہ، محمد سعید احمد سندھی (رابعہ کلیہ) نے "آداب مسجد" اور مبشر علی حسن نندن پوری نے تحزیر عن ضیاع الوقت کے موضوع پر تقریر کی۔ نعیم صدیقی نے احترام اساتذہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ کوئی بھی شخص اس وقت تک بلند مقام پر فائز نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے اساتذہ کی خدمت اور عزت و احترام کرکے ان کی مخلصانہ دعائیں ں نہیں لیتا۔

اور مبشر علی حسن نے وقت کی قدر و قیمت بیان کرتے ہوئے کہا کہ انسانی زندگی میں پابندی وقت اہم چیز ہے، دنیا و آخرت میں اس شخص کا نام روشن ہوتا ہے جو ضیاع وقت سے گریز کرتا ہے جس طرح کہ ہمارے اسلاف نے زندگی کا ہر لمحہ اقامت دین کے لئے وقف کر دیا حتیٰ کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے قید و بند کی صعوبتوں میں بھی درس و تدریس اور تصنیف و تالیف کے اہم کام کو جاری رکھا تو وقت کے سب سے بڑے امام محدث، فقیہ اور مجتہد بنے۔

یاد رہے کہ اس پروگرام میں اسٹیج سیکرٹری کے تمام امور محمد سعید احمد (رابعہ کلیہ) نے بڑے احسن انداز سے سرانجام دیئے۔

آخر میں صدر مجلس مولانا محمد شفیق صاحب نے پروگرام پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس پروگرام میں بیان ہونے والے مضامین طلبہ کو میری طرف سے دیئے گئے تھے خصوصاً ان مضامین کا انتخاب کیا گیا جو خامیاں عام طور پر ہمارے اندر پائی جاتی ہیں۔ تاکہ ان کو دور کیا جائے اور دوسرا یہ کہ طلبہ میں کسی خاص موضوع پر گفتگو کرنے کا